98249 ـ كلب ميں شادى كى تقريب اور ہر خاندان كا ايك ٹيبل پر بيٹھنا

سوال

چند ماه قبل ميں نے ايك عورت سے نكاح كيا ہے، اور شادى كى تقريب كے متعلق بات چيت كى اور ميں نے يہ تجويز ركھى كہ شادى كى تقريب ميں مرد اور عورتيں عليحده ہونگى اور اس نے تجويز پيش كى كہ شادى كى تقريب كلب كے پارك ميں ہو جہاں ہر خاندان عليحده ٹيبل پر بيٹھے اور ہر ٹيبل پر انہيں كھانا پيش كيا جائے.
يہ علم ميں رہے كہ تقريب ميں اشعار كى كيسٹ لگائى جائيگى، كيا اس ميں مخالفت پائى جاتى ہے، اور آپ ہميں كيا نصيحت كرتے ہيں، اللہ آپ كو بركت نصيب فرمائے.

پسنديده جواب

الحمد للہ.

مرد و عورت ميں اختلاط كى خرابياں اور اس كے بہت برے اثرات ہيں، چاہے يہ شادى كى تقريب ميں ہو يا ملازمت ميں يا تعليم ميں، اس كى تفصيل سوال نمبر (1200) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے، آپ اس كا مطالعہ كريں.

ہر خاندان اور فيملى كا ايك ٹيبل پر بيٹھنے سے مرد و عورت كا اختلاط ختم نہيں ہوگا، كيونكہ جب وہاں داخل ہونگے اور نكليں گے تو اختلاط ہو جائيگا، اور اسى طرح ايك دوسرے پر نظر بھى پڑيگى، اور خاص كر جب ان فيمليوں ميں ايسے بھى ہونگے جو شرعى پرده نہيں كرتے، اس طرح خرابى پيدا ہو گى.

پھر ہر ايك فيملى كا عليحده ايك ہى ٹيبل پر بيٹھنے سے تقريب كا مقصد اور سرور و خوشى اور تعارف و محبت و الفت حاصل نہيں ہوگا.

اس ليے ہم آپ كو يہى نصيحت كرتے ہيں كہ تقريب كے باره ميں جو آپ نے تجويز پيش كى ہے كہ جہاں مرد اور عورتيں عليحده عليحده ہوں يہى زياده بہتر ہے، اور اسى ميں تقوى ہے، اور تقريب اور اكٹھے ہونے يعنى اجتماع كے مقصد كو بھى پورا كرنے كا باعث ہوگا.

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وه آپ دونوں ميں اور دونوں پر بركت نازل فرمائے، اور آپ دونوں كو خير و اطاعت اور نيكى پر جمع كرے.

واللہ اعلم.